نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24 اپریل 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 22 فروری 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور میں واقع سرکاری و نجی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*833: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس وقت کتنے سرکاری و نجی سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) لاہور کے سرکاری سکولوں اور نجی سکولوں میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں اس کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نجی سکول اپنی مرضی کی فیسیں وصول کر رہے ہیں کیا حکومت نے نجی سکولوں کی کوئی فیس مقرر کی ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں تو کیا حکومت فیس مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس وقت 1128 سرکاری اور 17-2016 کے سروے کے مطابق پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی تعداد 5216 ہے۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے حوالے سے نیا سروے جاری ہے جس کی دو ماہ تک مکمل ہونے کی اُمید ہے۔ سروے مکمل ہونے کے بعد لاہور میں نجی سکولوں کی حتمی تعداد سامنے آئے گی۔

(ب)لاہور کے سرکاری سکولوں میں بچوں کی تعداد 6,46,833 ہے۔ جبکہ نجی تعلیمی اداروں میں بچوں کی تعداد تقریباً دس لاکھ (10,000,00) سے زائد ہے۔ نجی تعلیمی اداروں کے متعلق جاری سروے مکمل ہونے کے بعد اُن میں زیر تعلیم بچوں کی نئی تعداد کا پتہ چل سکے گا۔

(ج)درست نہ ہے۔ کوئی نجی سکول اپنی مرضی سے فیس وصول نہیں کر سکتا۔ رجسٹریشن کے وقت ہر نجی تعلیمی ادارہ اپنی فیس لکھنے کا پابند ہوتا ہے اور ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کی منظوری سے فیس وصول کر سکتے ہیں۔ نجی تعلیمی ادارے 5٪ سالانہ اضافہ اپنی مرضی سے کر سکتے ہیں اور 3٪ سالانہ اضافہ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کی اجازت سے کر سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حالیہ حکم کے مطابق تمام نجی سکولز جن کی فیس پانچ ہزار یا اس سے زائد ہے وہ فیس میں 20 فیصد کمی کریں گے اور موسم گرما کی تعطیلات کی پچاس فیصد فیس واپس کرنے کے پابند ہوں گے جس پر عمل درآمد کروایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

بروز جمعتہ المبارک 22 فروری 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں گرلز سکولوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1034: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ میں اس وقت کتنے گرلز سکولز قائم ہیں؟

(ب) کیا ان تمام گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر ہے۔

(ج)صوبہ کے جن گرلز سکولوں میں ٹائلٹ نہ ہیں کیا حکومت ٹائلٹ بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)صوبہ پنجاب میں اس وقت 27,734 گرلز سکولز قائم ہیں۔

(ب)27,705 گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر ہے۔ جبکہ 29 گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر نہ ہے۔

(ج)صوبہ کے جن گرلز سکولوں میں ٹائلٹ موجود نہ ہے وہاں ٹائلٹ کی تعمیر کے لئے آئندہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019)میں رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری 2019)

خان پور کیڈٹ کالج کی بلڈنگ کی تعمیر اور جاری کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*780: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کیڈٹ کالج خان پور ضلع رحیم یار خان کی بلڈنگ جس پر اب تک تقریباً 70 فیصد کام ہو چکا ہے؟

(ب) کیا محکمہ نے بقیہ بلڈنگ کے لئے فنڈز جاری کر دیئے ہیں اگر نہیں تو کب تک جاری کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) محکمہ کالج کا کام جلد مکمل کرنے اور کلاسز شروع کرنے کا کب تک ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 07 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کیڈٹ کالج خان پور ضلع رحیم یار خان کی بلڈنگ کا 80٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) کیڈٹ کالج خان پور کی عمارت کی تعمیر ایک جاری سکیم ہے جس کا 80% کام پورا ہو چکا ہے۔اس منصوبہ کے Layout پلان کی تبدیلی کی وجہ سے اس کی لاگت میں اضافہ ہو چکا ہے منصوبہ کا نظرِ ثانی PC-I جس کی مالیت 611.495 ملین روپے ہے، متعلقہ فورم پر جمع کروا دیا گیا ہے۔اس سلسلہ میں Pre-PDWP میٹنگ مورخہ 02.04.19 کو ہو چکی ہے جس کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی پر یہ منصوبہ مالی سال 20-2019 مکمل ہو جائے گا۔

(ج) اگلے مالی سال 20-2019 کے دوران کیڈٹ کالج خان پور کی عمارت کی تکمیل کے لئے بقیہ رقم جاری کر دی جائے گی۔اُسی سال کلاسز بھی شروع کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

لاہور میں بڑے سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*931: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں بڑے سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کر دیا گیا ہے جو سکول این جی اوز کو دیئے گئے ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ این جی اوز، سکولوں اور طلباء کے نام پر مالی امداد اور فنڈز حاصل کرتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی امداد اور فنڈز سے حاصل ہونے والی رقم کا کوئی آڈٹ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے تو اس کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ لاہور شہر کے 196 سرکاری سکولوں کو مختلف این جی اوز کے سپرد کیا گیا ہے (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مختلف این جی اوز کو سپرد کردہ سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام این جی او	سکولز کی تعداد	نام این جی او	سکولز کی تعداد
کیئر فاؤنڈیشن	168	ہیلپ لائن	01
PEN	21	سوشل ویلفیئر سوسائٹی	01
ادارہ تعلیم و آگہی	02	روٹری کلب ساؤتھ ایشیاء	01
نظریہ پاکستان ٹرسٹ	01	سٹیپ ٹو گیدر	01

(ب) درست نہ ہے۔ مندرجہ بالا این جی اوز کو سکولوں اور طلباء کے نام پر کسی قسم کی مالی امداد نہیں دی جاتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں مندرجہ بالا این جی او سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے مالی امداد یا فنڈ وصول نہیں کر رہی لہذا آڈٹ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2019)

رحیم یار خان: خان پور کیڈٹ کالج سے متعلقہ تفصیلات

*992: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانپور ضلع رحیم یار خان میں کیڈٹ کالج کی تعمیر تقریباً تین سال قبل شروع کی گئی تھی جو ابھی تک زیر تعمیر ہے؟

(ب)اس کیڈٹ کالج کی تعمیر پر اب تک کتنی لاگت آئی ہے کتنے فنڈز مختص کیے گئے تھے اب تک کتنے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں کتنے فنڈز مزید درکار ہیں اور تعمیر کا کتنا کام باقی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کیڈٹ کالج کی تعمیر کا کام مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کیڈٹ کالج خان پور، ضلع رحیم یار خان کی تعمیر مورخہ 16.01.2017 کو شروع ہوئی جو ابھی تک جاری ہے۔

(ب) کیڈٹ کالج خان پور کی تعمیر پر اب تک 382.555 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس کالج کی تعمیر کے لئے 544.757 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔ کالج کی تعمیر کے لئے مزید 228.940 ملین روپے درکار ہیں جبکہ 20٪ تعمیر کا کام ابھی باقی ہے۔

(ج) حکومت کیڈٹ کالج خان پور کی تعمیر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ Layout پلان کی تبدیلی کی وجہ سے منصوبہ کی لاگت میں اضافہ ہو چکا ہے جس کے تحت Revised PC-I جس کی مالیت 611.495 ملین روپے ہے، متعلقہ فورم پر جمع کروا دیا گیا ہے اس سلسلہ میں Pre-PDWP میٹنگ مورخہ 02.04.2019 کو ہو چکی ہے جسکی منظوری اور فنڈز کی دستیابی پر منصوبہ مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

لاہور: گورنمنٹ اقبال ہائی سکول کو این ایس بی فنڈ اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1094: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ اقبال ہائی سکول گڑھی شاہو لاہور کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول ہذا کو بھی NSB فنڈ فراہم کیا جاتا ہے اگر ہاں تو گزشتہ تین سال میں کتنا فنڈز فراہم کیا گیا ہے، سال وائز تفصیل فراہم کریں ؟

(ج) نان سیلری بجٹ کو کہاں خرچ کیا گیا ہے۔ کیا اس کا آڈٹ ہوا ہے اگر ہاں تو کب ہوا، نہیں ہوا تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں ؟

(د) یکم جنوری 2018 سے یکم دسمبر 2018 تک کتنی دفعہ اس سکول کی بلڈنگ کو وائٹ واش کروایا گیا نیز وائٹ واش کے لئے کس کمپنی کو ٹھیکہ / ٹینڈر کب دیا گیا۔ اخبار میں اشتہار کی کاپی فراہم کی جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ہ) کیا حکومت سکول کا کوئی سپیشل آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ اقبال ہائی سکول گڑھی شاہو لاہور کی عمارت 30 کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔

(ب) درست ہے۔ سکول ہذا کو نان سیلری بجٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ گزشتہ تین سالوں کے دوران فراہم کردہ نان سیلری بجٹ کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جاری کردہ این ایس بی فنڈ

2016-17	2,00,000
2017-18	3,15,353
2018-19	2,77,219

(ج)نان سیلری بجٹ کو طلباء کی فلاح و بہبود، سکولوں کے یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی، وائٹ واش، معمولی مرمت اور دیگر معاملات پر خرچ کیا جاتا ہے۔مذکورہ سکول کو فراہم کردہ نان سیلری بجٹ کا 2010-2014 تک کا آڈٹ 2014-06-30 کو ہوا تھا۔

(د)یکم جنوری 2018 تا یکم دسمبر 2018 کے عرصہ کے دوران مذکورہ سکول کی عمارت کو ایک مرتبہ وائٹ واش کروایا گیا تھا جو کہ یومیہ اجرت پر ہوا تھا۔وائٹ واش کا کام سکول کونسل کے قوانین کے تحت کروایا گیا تھا۔لہذا اخبار میں اشتہار دینے کی ضرورت پیش نہ آئی۔

(ہ)حکومت مذکورہ سکول کا سپیشل آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ڈائریکٹر جنرل آڈٹ کی جانب سے سکولوں کے آڈٹ کا شیڈول جاری ہونے پر مذکورہ سکول کا سپیشل آڈٹ کروایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2019)

قصور میں بوائز و گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1125: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 176 قصور میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان سکولوں میں کس کس عہدہ اور گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج)کس کس سکول کی بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے اور کس کی بلڈنگ زیر تعمیر کب سے ہے؟

(د)کس سکول میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات نہ ہے؟

(ہ)ان سکولوں میں کون کونسی مسنگ فیسلٹیز ہیں؟

(و)ان کے لئے مالی سال 19-2018 کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ز) کیا حکومت اس حلقہ کے سکولوں کے تمام مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 27 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 176 قصور میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سکینڈری سکولوں کی کل تعداد 212 ہے۔

(ب) پی پی 176 قصور کے 16 گرلز سکولوں اور 58 بوائز سکولوں میں عہدہ اور گریڈ وائز خالی آسامیوں کی تعداد (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 176 قصور کے جن سکولوں کی عمارات مخدوش حالت میں ہیں اُن کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ان سکولوں میں سے کسی بھی سکول کی عمارت زیر تعمیر نہ ہے۔ تعمیر کے لئے سروے کمیٹی کی طرف سے جوائنٹ سروے ہو چکا ہے آئندہ مالی سال (20-2019) کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں عمارات کی تعمیر کو شامل کیا جائے گا۔

(د) پی پی 176 قصور کے جن سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات نہ ہیں اُن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پی پی 176 قصور کے جملہ سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(و) ان سکولوں کے لئے مالی سال 19-2018 میں محکمہ کی جانب سے 2,21,15,339 روپے مہیا کئے گئے۔

(ز) مذکورہ حلقہ کے سکولوں کے مسائل کافی حد تک حل ہو چکے ہیں تاہم جن سکولوں کے مسائل ابھی باقی ہیں اُنھیں آئندہ مالی سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

وہاڑی میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1132: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں درجہ بدرجہ کتنی تعداد میں سکول پرائیویٹ سطح پر رجسٹرڈ ہیں ان پرائیویٹ سکولز کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ب) کیا ضلع میں پرائیویٹ سکول غیر رجسٹرڈ بھی ہیں اگر ہاں تو ان کی تعداد بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل وہاڑی میں درجہ بدرجہ رجسٹرڈ شدہ نجی سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رجسٹرڈ	سکول کا درجہ	رجسٹرڈ	سکول کا درجہ
195	مڈل سکول	14	ہائر سیکنڈری سکول
8	پرائمری سکول	83	ہائی سکول

Grand Total = 300

(ب) ضلع وہاڑی میں کُل 336 غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اپریل 2019)

ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1154: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے بوائز و گرلز سکول ہیں کتنے پرائمری اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد بہت کم ہے کیا حکومت مزید سکولز خصوصاً گرلز کے لئے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں بوائز اور گرلز سکولوں کی تعداد 951 ہے۔ اور گزشتہ تین سالوں کے دوران کسی سکول کو اپ گریڈ نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) درست ہے۔ حلقہ جام پور میں آبادی کے لحاظ سے بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد کم ہے۔ ضلع راجن پور کی تحصیلوں بشمول جام پور میں نئے سکولوں کے قیام کی فیزیبلٹی رپورٹ سی ای او (ڈی ای اے) راجن پور کی جانب سے محکمہ سکول ایجوکیشن کو موصول ہو چکی ہے۔ مجوزہ شرائط اور پروگرام کے مطابق نئے سکولوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

صوبہ میں پرائمری سکولوں میں عربی بطور زبان شامل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1163: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت صوبہ میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس نصاب کے رائج کے وقت پرائمری سکولوں میں عربی بطور Language شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ہمارے بچے دینی تعلیم حاصل کریں اور عربی زبان بھی سمجھ سکیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ حکومت صوبہ میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) اس ضمن میں گزارش ہے کہ پرائمری کے نصاب میں عربی کو فی الحال بطور Language شامل نہیں کیا جارہا تاہم حکومت عربی زبان کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہے اور اس وقت جماعت دوئم میں جنرل نالج کے مضمون میں اسلامیات شامل ہے۔ جس میں قرآنی قاعدہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ اسی طرح جماعت سوئم سے پنجم تک اسلامیات کا مضمون پڑھایا جاتا ہے۔ جس میں قرآنی آیات کے علاوہ ناظرہ قرآن پارہ 1 سے 30 تک شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

سنگل ٹیچر ٹرانسفر پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*1164: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن کی پالیسی کے تحت سنگل ٹیچر جس سکول میں ہو اس کا تبادلہ نہیں ہو سکتا؟

(ب) اس پالیسی کے تحت کتنے عرصہ تک سنگل ٹیچر کا تبادلہ نہیں ہو سکتا؟

(ج) ضلع جھنگ کے علاقہ شاہ جیوانہ کے کتنے گرلز سکولوں میں S.S.T سنگل ٹیچر تعینات ہیں وہ کتنے عرصہ سے ان سکولوں میں تعینات ہیں؟

(د) کس کس ٹیچرز نے بتادلہ کے لئے درخواست حال ہی میں محکمہ کو دی۔ مگر ان کا تبادلہ سنگل ٹیچر ہونے کی وجہ سے نہ ہو سکا؟

(ہ) کیا حکومت جن ٹیچرز کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زائد ان سکولوں میں ہو چکا ہے ان کو سنگل ٹیچرز کی پالیسی میں نرمی کر کے تبادلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) سنگل ٹیچر کے تبادلہ کے لئے عرصہ کی شرط نہ ہے۔ بلکہ متبادل ٹیچر کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) شاہ جیوانہ کے تین گرلز سکولوں میں سنگل ٹیچرز تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ رابعہ اظہر ایس ایس ٹی (انگلش) (ہیڈ ٹیچر) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رتہ کلان 02.10.2012 سے تعینات ہے۔

2۔ ثمر اقبال ایس ایس ٹی (میتھ) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ جیوانہ 30.12.2009 سے تعینات ہے۔

3۔ آمنہ رشید ایس ایس ٹی (میتھ) (ہیڈ ٹیچر) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھون 17.04.2014 سے تعینات ہے۔

(د) مذکورہ بالا اساتذہ نے تبادلہ کے لئے درخواست دی تھی۔ لیکن سنگل ٹیچر ہونے کی وجہ سے تبادلہ نہ ہوا ہے۔

(ہ)اگر سنگل ٹیچر کو ٹرانسفر کرتے ہیں تو سکول بند ہو جاتا ہے۔ بہر حال سنگل ٹیچر کے لئے باہمی تبادلہ کرانے کی اجازت پہلے ہی سے موجود ہے مزید براں نئی بھرتی کے بعد جب سنگل ٹیچر نہیں رہے گی تو ٹرانسفر کرانے کا حق مل جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اپریل 2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں گرلز اور بوائز سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1172: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) کے ہائی سکولوں گرلز و بوائز کی عمارات ضرورت کے مطابق ناکافی ہے ان سکولز کی عمارتوں میں کمرہ جات کی تفصیلات علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(ب) کیا ان سکولز میں اساتذہ کی تعداد پوری ہے تفصیل اساتذہ سکولز وائز فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت ان سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل بھیرہ میں اس وقت 19 گرلز بوائز ہائی سکولز کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے 9 سکولوں کی عمارات طلباء کی تعداد کے مطابق ہے۔ جبکہ 10 سکولوں میں مزید کمرہ جات کی ضرورت ہے۔ ان تمام سکولوں کے کمرہ جات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل بھیرہ کے سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہے۔ ان سکولوں میں اساتذہ کی 452 منظور شدہ آسامیاں ہیں جن میں سے 367 پر اساتذہ تعینات ہیں۔ جبکہ 85 آسامیاں خالی ہیں۔ اساتذہ کی سکول وائز تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل بھیرہ میں تمام گرلز و بوائز ہائی سکولوں میں پہلے سے ہی بجلی، پانی، چار دیواری اور ٹائلٹ کی سہولیات موجود ہیں۔ تاہم اضافی کمرہ جات کی تعمیر کے لیے آئندہ مالی سال (20۔2019) میں رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔ توقع ہے کہ مالی سال (20۔2019) کے دوران تحصیل بھیرہ کے سکولوں میں کمروں کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

تحصیل شاہ پور میں غیر رجسٹرڈ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1195: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہ پور پی پی 81 میں کتنے پرائیویٹ سکولز غیر رجسٹرڈ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے اپنی اپنی فیس مقرر کر رکھی ہیں جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل شاہ پور کے ان غیر رجسٹرڈ اور بچوں سے بھاری فیسیں وصول کرنے والے سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل شاہ پور پی پی 81 میں کل 47 پرائیویٹ سکولز غیر رجسٹرڈ ہیں۔ یہ پرائیویٹ سکولز جہاں جہاں واقع ہیں اُن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سی ای او (ڈی ای اے) سرگودھا کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے مطابق تحصیل شاہ پور کے غیر رجسٹرڈ سکولوں کو مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے جس کے تحت اُنھیں پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے سکول کی رجسٹریشن کا کیس متعلقہ دفاتر میں جمع کروائیں۔ کچھ پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کی فائلیں جمع ہو چکی ہیں۔ مطلوبہ شرائط پر پورا اُترنے والے سکولوں کو رجسٹرڈ کر دیا جائے گا۔

(ج) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز اپنی فیسوں کا تعین خود کرتے ہیں۔ تاہم تحصیل شاہ پور میں کوئی بھی پرائیویٹ سکول ایسا نہ ہے جو -/5000 روپے یا اس سے زائد فیس وصول کر رہا ہو۔

(د) تحصیل شاہ پور میں کوئی بھی پرائیویٹ سکول ایسا نہ ہے جو -/5000 روپے یا اس سے زائد فیس وصول کر رہا ہو۔ مقررہ حد سے زائد فیس وصول کرنے والے سکول کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2019)

سرگودھا: پی پی 81 میں گرلز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1196: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 81 سرگودھا میں گرلز ہائی سکول کے نام اور ان میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان سکولوں میں کون کونسی مسنگ فسیلٹیز ہیں اور کتنے سکولوں کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)ان سکولوں میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے کس کس سکول میں درجہ چہارم کی اسامیاں سکول میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد سے کم ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے اور ان میں مزید درجہ چہارم کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 81 سرگودھا میں 13 گرلز ہائی سکولز ہیں۔ ان سکولوں کے نام اور اُن میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)حلقہ پی پی 81 کے گرلز ہائی سکولوں میں جملہ بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ حلقہ کے سکولوں کو مختلف ادوار میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ ان سکولوں کی تفصیل مع تاریخ اپ گریڈیشن (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولوں میں درجہ چہارم کی منظور شدہ آسامیوں کی کل تعداد 74 ہے۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جہاں آباد، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بکھر بار، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سدا کمبوہ، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گوندل اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مانگووال میں لیبارٹری اٹینڈنٹ کی ضرورت ہے۔ تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)حلقہ پی پی 81 کے گرلز ہائی سکولوں میں پہلے سے ہی تمام سہولیات موجود ہیں۔ سی ای او(ڈی ای اے) سرگودھا کی جانب سے محکمہ سکول ایجوکیشن کو مورخہ 03.04.2019 کو مراسلہ جاری کیا گیا ہے جس میں مذکورہ بالا سکولوں میں لیب اٹینڈنٹ کی پانچ آسامیاں منظور کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ ضروری محکمانہ کارروائی کے بعد عنقریب منظوری کے لئے کیس محکمہ خزانہ کو بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

خوشاب: پی پی 84 میں سکولز کی چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*1233: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب پی پی 84 میں سال 18-2017 میں کل کتنے سکولوں کی چاردیواری کا کام ہوا ہے کتنے سکولوں میں کمرہ جات تعمیر کیے گئے ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں Missing Facilities پر کام جاری ہے تو یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع خوشاب PP-84 میں سال 18-2017 کو 13 سکولوں کی چاردیواری منظور ہوئی جس پر کام جاری ہے۔ سال 18-2017 میں کمرہ جات کی تعمیر کے لیے کوئی فنڈز مختص نہیں کئے گئے۔ لہٰذا سال 18-2017 میں PP-84 کے سکولوں میں کوئی نئے کمرے تعمیر نہ کئے گئے ہیں۔

(ب)PP-84کے مندرجہ بالا13سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے جو 30.06.2019تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب19اپریل2019)

خوشاب: پی پی84میں ایلیمنٹری سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1234: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب پی پی84میں کتنے ایلیمنٹری سکول ہیں ان سکولوں میں بچوں کی تعداد کتنی ہے اور کب سے ایلیمنٹری چل رہے ہیں؟

(ب) کون سے ایلیمنٹری سکول اپ گریڈیشن کر دیئے گئے ہیں ان کی تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(تاریخ وصولی15جنوری2019تاریخ ترسیل20مارچ2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی84ضلع خوشاب میں ایلیمنٹری سکولوں کی تعداد42ہے۔ان سکولوں میں بچوں کی تعداد اور جب سے یہ سکول چل رہے ہیں ان کی تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال18-2017میں04سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی منظوری کی گئی ہے جن میں03سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہو گئی ہے اور ایک سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ٹبہ قائم دین

2۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 52/DB

3۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول چاہ جھبانہ رنگپور

4۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول جاڑا

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2019)

ساہیوال میں سکولوں کی اپ گریڈیشن اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*1316: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ "پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب پروگرام کے تحت سال 2014 تا 2017-18 ضلع ساہیوال کے موجودہ حلقہ پی پی 198 سابقہ حلقہ پی پی 222 کے سکولز کو اپ گریڈ ہوئے ان پر کتنے اخراجات آئے اور کیا ان میں اپ گریڈیشن کے مطابق کلاسز منعقد ہو رہی ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ GGHSs مثالی گاؤں 6-R/92 اور GGHS چک نمبر 9-100/L میلاداں والا میں اپ گریڈیشن ہوئی اور عمارتیں بھی تعمیر ہوئی مگر SNE اور کلاسز کا اجراء نہ ہوا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ بلڈنگ کو تمام فنڈز بابت سکولز اپ گریڈیشن جاری ہو چکے ہیں اور عمارتیں مکمل ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک موجودہ پی پی 198 سابقہ پی پی 222 کے تمام سکولز کی SNE منظور کرنے اور کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2014 میں حلقہ پی پی 198 (سابقہ پی پی 222) میں کل سات سکولز اپ گریڈ ہوئے جن پر 41.859 ملین روپے خرچ ہوئے۔ تمام سکولوں کی SNE منظور ہو چکی ہے اور کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول محمد پور ہائی لیول

2۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول 6-R/96 ہائی لیول

3۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 9-L/87 مڈل لیول

4۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 9-L/10 مڈل لیول

5۔ گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل سکول GD/58 مڈل لیول

6۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 9-L/132 مڈل لیول

7۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول 6-R/88 ہائی لیول

سال 18-2017 میں اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کے لئے 121.331 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں ان سکولوں میں تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ب

(ب) درست نہ ہے۔ ان دونوں سکولوں کی SNE منظور ہو چکی ہے اور کلاسز بھی شروع ہو چکی ہیں۔

(ج) درست ہے۔ محکمہ بلڈنگ کو فنڈز جاری ہو چکے ہیں اور سکول عمارات تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

(د) سال 18-2017 کے دوران اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی عمارات تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں جونہی محکمہ بلڈنگ کی جانب سے یہ عمارات محکمہ سکول کے حوالے کی جائیں گی تو فوری طور پر SNE منظور کروا کر کلاسز شروع کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اپریل 2019)

فیصل آباد: پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1325: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں ان میں کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں۔ ان میں سے کتنے سکولوں کی بلڈنگ خستہ حال ہے اور کتنے سکولوں کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کتنے سکولوں میں لیٹرین اور پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود نہ ہے مسنگ فسلیٹیز کی مد میں جون 2018 سے لے کر اب تک کتنے فنڈز جاری کیے گئے، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع کے تمام سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے اور مزید فنڈ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی جوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں 1205 پرائمری سکولز، 481 مڈل سکولز اور 522 ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔ ان میں 26,163 آسامیاں پُر ہیں۔ 3006 آسامیاں خالی ہیں، 96 سکولوں کی بلڈنگ خستہ حال ہے اور 27 سکولوں کی چار دیواری نہ ہے۔

(ب) تمام سکولوں میں لیٹرین اور صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔ جون 2018 سے اب تک مسنگ فیسلیٹیز کی مد میں ضلع فیصل آباد کو سالانہ ترقیاتی منصوبہ کے تحت 127.371 ملین روپے اور نان سیلری بجٹ کی مد میں 856.935 ملین روپے جاری کئے گئے۔

(ج) حکومت ضلع فیصل آباد کے سکولوں کی بہتری اور اُن میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں آئندہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019) میں مزید فنڈز رکھے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اپریل 2019)

رحیم یار خان: گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول ججہ عباسیاں تحصیل خانپور میں کلاس روم اور اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1378: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول ججہ عباسیاں تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کب بنا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سکول ابتداء میں پرائمری سکول تھا یہ کب مڈل اور کب ہائی سکول بنا۔ اس سکول کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور کتنے طلباء یہاں پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) اس سکول کا ٹوٹل رقبہ کتنا ہے اور کتنے رقبے پر عمارت تعمیر ہے نیز اس سکول میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء کی تعداد زیادہ ہونے اور کلاس روم کم ہونے کی وجہ سے یہاں پر موجود اساتذہ طلباء کو گراؤنڈ میں پڑھانے پر مجبور ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس سکول میں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مزید کلاس روم اور اساتذہ کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول ججہ عباسیاں تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان 1974 میں ہائی سکول بنا۔

(ب) درست ہے۔ یہ سکول ابتداء میں پرائمری سکول تھا جو 1928 میں بنا۔ یہ سکول 1947 میں مڈل سکول کے طور پر اپ گریڈ ہوا اور 1974 میں ہائی سکول بنا۔ اس سکول کی عمارت 11 کمروں پر مشتمل ہے اور اس سکول میں 1037 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں

(ج) اس سکول کا کل رقبہ 67 کنال ہے۔ تین کنال پر عمارت تعمیر ہے جبکہ مذکورہ سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 38 ہے۔

(د) درست ہے۔ طلباء کی تعداد کے مطابق مذکورہ سکول میں کلاس رومز کی تعداد کم ہے لیکن طلباء کے لئے اچھی تعداد میں فرنیچر موجود ہے۔ کچھ کلاسز گراونڈ میں موجود سایہ دار درختوں کے نیچے لگائی گئی ہیں لیکن تمام طلباء فرنیچر پر بیٹھتے ہیں۔

(ہ) طلباء کی تعداد کے مطابق اس وقت اساتذہ کی تعداد کافی ہے جسے فی الحال بڑھانے کی ضرورت نہ ہے۔ اضافی کمرہ جات کے لئے مالی سال 19-2018 میں کوئی فنڈز مختص نہیں کئے گئے تھے تاہم شعبہ تعلیم ضلع رحیم یار خان نے اپنی مدد آپ کے تحت مذکورہ سکول میں آٹھ کلاس رومز اور ٹوائلٹ بلاک کی تعمیر کے سلسلہ میں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (OGDCL) سے "کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی" (CSR) پروگرام کے تحت درخواست کی جو منظور کر دی گئی۔ اس سلسلہ میں متعلقہ کمیٹی کی میٹنگ ہو چکی ہے جس کے Minutes آئندہ چند روز میں جاری ہو جائیں گے جس کے بعد تعمیر کا کام جولائی 2019 میں شروع کر دیا جائے گا۔ مزید براں آئندہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019) میں اضافی کمرہ جات کے لئے فنڈز رکھنے کی تجویز ہے جس کے بعد مذکورہ سکول میں کلاس رومز کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

ضلع سیالکوٹ PMIU کی رینکینگ پوزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1379: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ Programme monitoring and implementation unit(PMIU) کی Ranking میں ستمبر 2018 سے دسمبر 2018 تک کس نمبر پر رہا؟

(ب) ضلع سیالکوٹ کی Ranking میں بہتری لانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ج) PMIU کی Ranking کا Criteria کیا ہوتا ہے اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ جولائی، اگست اور ستمبر 2018 کی PMIU کی رینکنگ میں چوبیسویں نمبر پر تھا جبکہ اکتوبر تا دسمبر 2018 میں گیارہویں نمبر پر رہا۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کی رینکنگ میں بہتری کے لئے نان سیلری بجٹ کو بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے ضلع بھر کے سکولوں میں باہم مشاورت اور محکمہ سکول ایجوکیشن کی ہدایات کی روشنی میں مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھائے گئے:-

i۔ سکولوں میں بچوں کی تعداد کے مطابق نئے واش رومز تعمیر کروائے گئے۔

ii۔ سکولوں میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

iii۔ صاف پانی کے لئے کچھ سکولوں میں گہرے بور کروائے گئے اور کچھ سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ بھی لگوائے گئے۔

iv۔ سکولوں کی صفائی ستھرائی کے لئے نان سیلری بجٹ سے خاکروب تعینات کئے گئے۔

v۔ سکولوں کے ماحول کے معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے شجرکاری مہم کے دوران Clean & Green Pakistan منصوبہ کے تحت بھرپور شجرکاری کروائی گئی سکولوں کی عمارات کی بہتری اور خوبصورتی کے لئے نان سیلری بجٹ سے سفیدی وروغن کا کام بھی کروایا گیا۔

vi۔ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے طلباء وطالبات کے لئے ہر سکول میں 2 ٹیبلیٹ خریدے گئے ہیں تا کہ طلباوطالبات کو جدید تعلیمی معیار سے متعارف کروایا جاسکے اور رزلٹ کو بھی بہتر کیا جاسکے۔

(ج) ضلعوں کی رینکنگ کے لئے PMIU کے Criteria کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

پی پی 221 ملتان میں 2016 سے اب تک بوائز / گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1399: رانا اعجاز احمد نون: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 221 ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد میں کتنے گرلز / بوائز سکولز 2016 سے اب تک تعمیر کئے گئے؟

(ب) مذکورہ بالا سکولز میں فرنیچر اور سٹاف سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) درج بالا حلقہ میں جو سکول اپ گریڈ کئے گئے ہیں کیا ان میں کلاسز کا اجراء ہو گیا ہے اگر نہیں ہوا تو کب تک، ان میں کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا؟

(د) درج بالا سکولز کے لئے جو فنڈز ریلیز کے گئے ان میں سے موقع پر کتنے خرچ کئے گئے جو فنڈز Lapse ہو گئے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 221 ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد میں 2016 سے اب تک کوئی بھی نیا گرلز یا بوائز سکول تعمیر نہیں کیا گیا۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 221 میں درج ذیل سکولز اَپ گریڈ کئے گئے ہیں:-

(1) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منظور آباد نمبر 1 سے مڈل لیول۔

(2) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بنگالہ سے ہائی لیول۔

(3) گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول شاہ موسی سے مڈل لیول۔

درج بالا سکولوں میں سے سیریل نمبر 1 کا مڈل کا سٹاف اور سیریل نمبر 2 کا ہائی کا سٹاف منظور ہو چکا ہے اور با قاعدہ کلاسز کا اجراء بھی ہو چکا ہے۔ البتہ سیریل نمبر 3 کے سکول کی عمارت زیرِ تعمیر ہے۔ سکول کی عمارت آئندہ مالی سال 2019-2020 میں مکمل ہو جائے گی اور اسی سال مذکورہ سکول میں کلاسوں کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(د) درج بالا سکولوں میں جو فنڈز خرچ کئے گئے ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سکول / سکیم	منظور شدہ بجٹ	تفصیل

1	اَپ گریڈیشن گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منظور آباد (مڈل لیول)	5.039(M)	مڈل سکول چل رہا ہے۔
2	اَپ گریڈیشن گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بنگالہ (ہائی لیول)	6.345(M)	ہائی سکول چل رہا ہے
3	اَپ گریڈیشن گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول شاہ موسیٰ، کوٹ امام دین (مڈل لیول)	8.500(M)	سکول کی عمارت آئندہ مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی اور اسی سال مذکورہ سکول میں کلاسوں کا اجراء کر دیا جائے گا۔

مذکورہ بالا سکولوں میں سے کسی بھی سکول کے فنڈز Lapse نہ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

لاہور
مورخہ 23 اپریل 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 24 اپریل 2019 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ حناء پرویز بٹ	1034-833
2	جناب محمد ارشد جاوید	780
3	سید عثمان محمود	931
4	میاں شفیع محمد	1378-992
5	محترمہ شازیہ عابد	1154-1094
6	ملک محمد احمد خان	1125
7	جناب محمد ثاقب خورشید	1132
8	محترمہ نسرین طارق	1163
9	جناب محمد طاہر پرویز	1164
10	جناب صہیب احمد ملک	1172
11	چودھری افتخار حسین	1196-1195
12	جناب محمد وارث شاد	1234-1233
13	جناب محمد ارشد ملک	1316
14	محترمہ خالدہ منصور	1325
15	محترمہ گلناز شہزادی	1379
16	رانا اعجاز احمد نون	1399

جناب سپیکر سوال نمبر 1196 پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

ضمنی سوال جزو(ج)جو منظور شدہ اسامیاں ان میں کتنی خالی ہیں اور کتنی پُر ہیں

ضمنی سوال جز(د)لیب اٹینڈنٹ کی پانچ اسامیاں جو منظور کرنے کی استدعا کی ہے ان کی کب تک منظوری دی جائے گی وزیر صاحب اس کا کوئی ٹائم فریم بتادیں۔

جناب سپیکر سوال نمبر 1195 پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

ضمنی سوال جزو (الف) میں غیر رجسٹرڈ محکمہ نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔ جو جن سکولوں کی فائلیں جمع ہو چکی ہیں ان کی کب تک رجسٹریشن کر دی جائے گی۔

نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24۔اپریل2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات وجوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور شہر کے سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں اور صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

135: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کے کتنے سکولوں میں اساتذہ کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں حکومت ان اسامیوں کو کب تک فل(Fill) کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا شہر میں کتنے ایسے سکول ہیں جن کی عمارات زیر تعمیر اور نامکمل ہیں حکومت ان عمارات کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) لاہور شہر کے کتنے سکولوں میں صاف پانی کی فراہمی کی سہولت نہ ہے اور کب تک یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے 1126 سکولوں میں اساتذہ کی پرنسپلز، ہیڈماسٹرز، سبجیکٹ سپیشلسٹ، SST، SESE، EST، DM، PST اور ESE کیٹگریز کی 2308 اسامیاں گزشتہ سال سے خالی ہیں۔ حکومت ان کو آئندہ انٹر دسٹرکٹ ٹرانسفر اور بذریعہ ریکروٹمنٹ پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں 89 سکولز ایسے ہیں جن کی عمارات زیر تعمیر اور نامکمل ہیں۔ اس ضمن میں محکمہ سکول ایجوکیشن نے بحوالہ چھٹی نمبر SO(ADP-I) Release-420/2018/19 مورخہ 03-1-01-2019 2018-19ADP-Schemes کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور کو فنڈز جاری کر دیئے ہیں جس کے تحت مختلف سکیموں پر کام جاری ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے تمام سکولوں میں صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

جھنگ حلقہ پی پی 126 کے سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

192: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر حلقہ پی پی 126 کے کافی سکولوں میں فلٹریشن پلانٹ نہ ہیں جس کی وجہ سے ان سکولوں کے طالب علم مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں اور بہت سی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ کو 2016 میں ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیا گیا تھا لیکن ابھی تک اس میں کلاسز کا اجرا نہیں ہو سکا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک سکولوں میں فلٹریشن پلانٹ لگائے اور ہائر سکینڈری سکول میں کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 126 جھنگ میں سرکاری سکولوں کی کُل تعداد 77 ہے۔ جن میں سے 21 سکولوں میں فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں۔ باقی ماندہ سکولوں میں طلباء کو فلٹر شدہ پانی مہیا کیا جارہا ہے جہاں تک مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ موجودہ مالی سال (2018-19) میں اس حوالے سے کوئی رقم مختص نہ ہے۔ مخیر حضرات کے تعاون اور اپنی مدد آپ کے تحت ضلع جھنگ کے سکولوں میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے ضلعی تعلیمی افسران کوششیں کر رہے ہیں۔

(ب) درست ہے۔ گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ کو 2016 میں ہائر سکینڈری سکول کا درجہ دیا گیا تھا۔ SNE کی منظوری کے لئے کیس محکمہ خزانہ کو ارسال کر دیا گیا ہے جونہی منظوری موصول ہو گی، باقاعدہ کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(ج) جواب جُز "الف" اور "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2019)

پری پرائمری سکولنگ کے تحت نیا ٹیرف متعارف کروانے سے متعلقہ تفصیلات

278: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پری پرائمری سکولنگ کے تحت کن کن اضلاع میں پہلے مرحلے میں تعلیم کا ایک نیا ٹیرف متعارف کروایا جارہا ہے؟

(ب) ضلع لاہور کے اندر کتنی رقم سے مجوزہ سکیم شروع کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پری پرائمری سکولنگ کے تحت ضلع لاہور میں تعلیم کا کوئی نیا ٹیرف متعارف نہیں کروایا جارہا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں ابھی تک کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے اور نہ ہی مجوزہ سکیم شروع کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2019)

فیصل آباد: پی پی 112 میں سکولوں کی تعداد اور ان میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

297: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری (بوائز و گرلز) کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) کس کس سکول کی ذاتی بلڈنگ نہ ہے بلکہ کرایہ کی بلڈنگ میں ہے؟

(ج) اس سکولوں میں کیا کیا Missing Facilities ہیں؟

(د) ان سکولوں میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت درج بالا سکولوں کی Missing Facilities پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری) بوائز و گرلز (کے نام اور جگہ کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولز اپنی عمارات میں چل رہے ہیں اور کوئی سکول کرایہ کی عمارت میں نہ ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے دو سکولوں میں (Annex-A) کی سیریل نمبر (15,12 چار دیواری کی تعمیر کا کام جاری ہے جبکہ باقی تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔ تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں خالی اسامیوں کی تعداد، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2019)

بہاولپور: پی پی 251 میں سکولوں کی تعداد اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

401: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 (بہاولپور) میں کتنے گرلز و بوائز، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں؟

(ب) کیا ان تمام میں ٹیچرز کی اسامیاں پُر ہیں؟

(ج)ان میں ٹیچرز کی خالی اسامیاں کتنی اور کس کس سکول میں ہیں؟

(د) کس کس سکول میں ہیڈ مسٹریس اور ہیڈ ماسٹرز تعینات ہیں نیز کس کس سکول میں عارضی ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان سکولوں کی تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں بوائز / گرلز ہائی / ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد 11 ہے۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 251 کے سرکاری سکولوں میں اس وقت اساتذہ کی 30 اسامیاں خالی ہیں۔ لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 251 کے 9 0 سکولوں میں اساتذہ کی کل 30 مختلف اسامیاں خالی ہیں۔ خالی آسامیوں کی سکول وائز تفصیل۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی 251 کے 10 سکولوں میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں صرف گورنمنٹ ہائی سکول چک لوہاران میں عارضی انچارج ہیڈ ماسٹر کام کر رہا ہے۔ ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پی پی 251 بہاولپور کے زیادہ سکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں تاہم کچھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے ان سکولوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 20-2019 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2019)

سرکاری سکولوں کے معائنہ کے بارے میں عوامی نمائندہ کے اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

410: جناب منان خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے سرکاری سکولوں کا وزٹ کون کون کر سکتا ہے؟

(ب) کیا کوئی منتخب عوامی نمائندہ بھی اپنے حلقہ کے سکولوں کا وزٹ کر سکتا ہے اگر ہاں تو جو نقائص سکولوں میں ہوتے ہیں ان کی نشاندہی کس کو کی جا سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ کے سرکاری سکولوں کا وزٹ محکمہ تعلیم کے افسران کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے افسران بھی کر سکتے ہیں۔

(ب) منتخب عوامی نمائندہ بھی اپنے حلقہ کے سکولوں کا وزٹ کر سکتا ہے جو نقائص سکولوں میں ہوتے ہیں انکی نشاندہی چیف ایگز یکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کو کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2019)

نارووال: پی پی 48 میں اساتذہ کے تبادلہ جات سے متعلقہ تفصیلات

411: جناب منان خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک پی پی 48 ضلع نارووال کے کتنے ٹیچرز، ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے تبادلہ جات کن بنیادوں پر کئے گئے؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کے تبادلہ جات ان کی اپنی Request پر اور کتنے تبادلہ جات ملازمین کی مرضی کے برخلاف ہوئے؟

(ج) کیا تمام تبادلہ جات حکومتی پالیسی کے مطابق ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یکم اگست 2018 تا 28 جنوری 2019 کے دوران پی پی 48 ضلع نارووال میں کُل 54 اساتذہ / ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کے تبادلہ جات محکمانہ قواعد وضوابط کی بنیادوں پر ہوئے۔

(ب) 53 اساتذہ، ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کے تبادلہ جات اُن کی درخواست پر محکمانہ قواعد وضوابط کے مطابق ہوئے۔ تاہم ایک SST ہیڈ ٹیچر کا تبادلہ انتظامی بنیاد پر ڈپٹی کمشنر نارووال کی باقاعدہ منظوری سے ہوا۔

(ج) تمام تبادلہ جات حکومتی پالیسی کے مطابق ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2019)

وہاڑی: شرقی کالونی میں گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

422: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شرقی کالونی وہاڑی میں گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے؟

(ب) کیا اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے موجودہ مالی سال 19-2018 میں رقم مختص ہے تو کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ سکول کی بلڈنگ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ شرقی کالونی وہاڑی میں گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(ب) موجودہ مالی سال 2018-19 میں مذکورہ سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے 42.995 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس میں سے 7.099 ملین روپے جاری ہو چکے ہیں۔

(ج) مذکورہ سکول کی عمارت کی تعمیر ایک بڑی سکیم ہے جس کا تخمینہ لاگت 100.902 ملین روپے منظور شدہ ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ دو سالوں کے اندر عمارت کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2019)

لاہور　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

23 اپریل 2019　　　　　　　　　　سیکرٹری